ص ۱

تبلیغی جماعت کے افکار و نظریات حضرت مولانا الیاس رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات کے آئینے میں

یہ خطوط ان کے دلی جذبات اور اصلی خیالات کا آئینہ دار ہوتے ہیں، اور بعض اوقات یہ مجموعے ان کے صحیح حالات و خیالات اور ان کی دعوت و تحریک کے اصلی محرکات معلوم کرنے کا ان کی سوانح و سیر کے مقابلہ میں زیادہ مستند ذریعہ سمجھے جاتے ہیں۔

ص ۳

بلکہ یہ مجموعہ اس اس سلسلہ کی سب سے زیادہ قیمتی اور قابل اعتماد چیز ہے، کیونکہ یہ براہ راست مولانا کے الفاظ اور تعبیرات ہیں، اور ان مضامین اور صاحب مضامین کے درمیان کوئی واسطہ اور حجاب نہیں۔ ص ۵

یہ خطوط اس دور میں لکھے گئے ہیں کہ مولانا پر دعوت پوری طرح واضح اور منقح ہو گئی تھی، اور اس کا طبیعت پر سخت غلبہ تھا، اس وقت اہل علم میں سے کوئی متوجہ نہیں ہوا تھا، اور نہ مولانا کو کوئی ایسا شخص ملتا تھا، جس سے وہ اپنے دل کی پوری بات تفصیل سے کہہ سکیں، ایسی حالت میں اس ناچیز کی آمد و رفت شروع ہوئی۔ ۱۳/ صفر سنہ ۱۳۷۲ھ، ص ۵

ناشر۔ مجلس اصلاح الہند

*تبلیغی جماعت کے افکار و نظریات حضرت مولانا الیاس رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات کے آئینے میں *

جماعتوں کو یا مجاہدین کو

ظاہر کے متعلق یہ ہے کہ جماعتیں بناکر دین کی باتوں کے متعلق نکلنا چھوڑ دیا، حالانکہ یہی بنیادی اصل تھی، حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) خود پھرا کرتے تھے، اور جس نے ہاتھ میں ہاتھ دیدیا وہ بھی مجنونانہ پھرا کرتا تھا، مکہ کے زمانہ میں مسلمین کی تعداد افراد کے درجہ میں تھی، تو ہر ہر فرد مسلم ہونے کے بعد بطور فردیت و شخصیت کے منفرداً دوسروں پر عرض حق میں کوشش کرتا رہا، مدینہ میں مجتمعانہ و متمدنانہ زندگی تھی، وہاں پہونچتے ہی ہر چہار طرف جماعتوں کو روانہ کر شروع کر دیا۔مارچ سنہ ۱۹۴۰ء، ص ۱۱،۱۲، سلسلہ اول مکتوب ۱

* تحریر و تقریر وسیلہء آخرت یا زہریلا مادّہ *

اس سے پہلے گرامی نامہ عالی شرف صدور لاکر بہت دنوں تک اپنے لئے وسیلہء آخرت سمجھتے ہوئے اس کی حفاظت کرتا رہا، اور مکرر سہ کرر اپنی آنکھوں اور دل کو تسلی دیتا رہا..........چند سطروں کے بعد...............مگر یہ بندہء ناچیز اس کے بے ارادہ ہو جانے کو من جانب اللہ سمجھتا ہے، کیونکہ اس میں شک نہیں کہ اس وقت وبائی مرض جو عمومی ہے وہ قول تقریراً یا تحریراً کی مقدار سے زیادتی ہے، اور وباء جو عام ہوتی ہے اس سے کوئی خالی نہیں ہوتا، وہ زہریلا مادّہ کم و بیش ہر ایک میں ہوتا ہے، اللہ نے اپنی رحمت سے اس سے محفوظ فرمایا۔۷/اپریل سنہ ۱۹۴۰ء ،ص ۱۴، سلسلہ اول مکتوب ۲

*تبلیغی جماعت کے افکار و نظریات حضرت مولانا الیاس رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات کے آئینے میں *

* اصل فریضہء محمدی *

چوتھے ان چیزوں کو پھیلانے کے لئے اصل فریضہء محمدی سمجھ کر نکلنا ، یعنی ملک بہ ملک رواج دینا۔ ص ، ۲۸ ، سلسلہ اول مکتوب ۳

* محض قوت دعا *

یہ بات ہمیشہ پیش نظر رہے اور کبھی نظر خطا نہ کرے کہ مقصود دین کی ہر چیز کا قوت دعاء کا بڑھانا ہے ، اس میں ہر وقت بہت ہی زیادہ سعی کی جائے۔۲۸/ اپریل سنہ ۱۹۴۰ء ، ص ۳۰ ، سلسلہ اول مکتوب ۳

* تعلم و تعلیم کی اصلی صورت *

طبائع کا طبائع سے حصہ لینے کا دستور چھوٹ چکا ، اور عملی جد و جہد میں خون پسینہ ایک کر کے اور جہد کا حق ادا کر کے" جو شریعت کے تعلم و تعلیم کی اصلی صورت تھی " وہ معدوم کر کے اب افادہ و استفادہ بیچاری ایک زبان ہی کے اوپر رہ گیا ہے۔ص ۳۵ ، سلسلہ اول مکتوب ۵

* صحابہ و انبیاء کی زندگی کے نقش قدم پر *

بہر حال مقصد یہ ہے کہ بغیر سعی والے یعنی قاعدین مجاہدین جیسے نہیں ہو سکتے ، اور اہم فرائض کے مجاہدین نوافل کے مجاہدین کے برابر نہیں ہو سکتے ، اور تخلیوں کو اور تجلیوں کو معمور رکھنے والے اور صحابہ و انبیاء کی زندگی کے نقش قدم پر کوشش کرنے والے کم چیزوں میں مصروف ہونے والوں کے برابر نہیں ہو سکتے ، مجھے تعجب ہے کہ ہم ایسے فرائض میں جان توڑ کوششوں کی سنت کو زندہ کرنے میں اپنی جانیں کیوں نہیں دے رہے۔ص ۳۶ ، سلسلہ اول مکتوب ۵

ناشر۔ مجلس اصلاح امت الہند

٭تبلیغی جماعت کے افکار و نظریات حضرت مولانا الیاس رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات کے آئینے میں ٭

لیکن خدائے پاک کی ذرّہ نوازی اور مَراحمِ خسروانہ اور اخیر زمانہ والوں کے لئے ان کی مساعی پر " صحابہ کے پچاس کے برابر اجر و ثواب " ملنے کی خوشخبریاں اور سچے وعدہ اور " لایکلف اللہ نفساً الا وسعہا " کی کی جیسی بشارتیں ہماری ان سعیوں کے بارہ میں بڑی بڑی امیدیں دلا رہی ہیں۔٦ / محرم بروز دوشنبہ ، ص ۵۲ ، سلسلہ اول مکتوب ۱۲

٭ تبلیغ میں بہت وجوہ سے اللہ کا تقرب اور نسبت یاد داشت ٭

غرض یہ ہے کہ ایک تو اس میں علاج کی ضرورت ہے ، وہ تو " اِنَّ فِی اللّٰہِ عَزاءً " ہے ، اور میرے نزدیک " وہ فی اللہ جو ہے وہ تبلیغ کے اندر دلبستگی اور شوق کے ساتھ لگ جانا ہے " تبلیغ میں بہت وجوہ سے " اللہ کے تقرب اور نسبت یاد داشت " کے پیدا ہونے کے لئے ایسے قوی اسباب جمع ہیں کہ اگر قدر دان اس میں جانبازی اور سرفروشی کریں تو ہزاروں جان اور سر اس کی قیمت میں ارزاں ہیں۔ ص ۵٦ ، ۵۷ ، سلسلہ اول مکتوب ۱۳

٭ روح کی غذا ٭

یہ تبلیغی کام در حقیقت روح کی غذا ہے۔یکم اکتوبر سنہ ۱۹۴۱ء ، ص ۵۸ ، سلسلہ اول مکتوب ۱۴

ناشر۔ مجلس اصلاح امت الہند

*تبلیغی جماعت کے افکار و نظریات حضرت مولانا الیاس رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات کے آئینے میں *

اس قہر کے آگ کا پانی اس تحریک کے سوا ہرگز کچھ نہیں *

وہ یہ کہ حق تعالی مسلمین اور مسلمین کے ذریعہ عامہء مخلوق کی طرف رحمت اور فضل و کرم کے ساتھ " محض خالص اس طرز " کے سرسبز ہونے ہی کے ساتھ متوجہ ہو سکتے ہیں " ورنہ کمال قہر اور کمال لعنت اور نہایت غضب " کے ساتھ اس وقت مخلوق کے ساتھ ارادہ کئے ہوئے ہیں " اس قہر کی آگ کا پانی اس تحریک کے سوا ہرگز کچھ نہیں "۔ص ۵۹ ، ٦۰ ، سلسلہ اول مکتوب ۱۵

* ساری پریشانیوں کا دفعیہ اور علاج اس میں مضمر ہے *

میرا اندر سے ضمیر اس قدر مطمئن ہے کہ اس چیز کو سچائی کے ساتھ انشراح صدر لئے ہوئے کھلے دل سے " محض اس تحریک کو فروغ دینے ہیں " یقین کرلیں کہ حق تعالی شانہ " مَن کاَن لِلہِ کانَ اللہ لَہ " کے وعدہ کے مطابق جبکہ ہم " اس تحریک میں " (جس میں سراسر سرسبزئ دین ہے) وثوق قلبی کے ساتھ اس میں " اپنا علاج یقین کر کے اپنی جہدوں کو اس میں وقف کردیں گے " تو حق تعالی اپنے ارادہء غیبیہ کو " ہماری سلامتی اور فروغ کی طرف قطعا متوجہ فرماویں گے " اور آگے ظاہر ہے ، وَاللہ یَفعَل مَا یرِید ، تو میری سمجھ میں نہیں آتا کہ " اپنی ساری پریشانیوں کے دفعیہ اور علاج کے اس میں مضمر ہونے کو " اس وقت پبلک کے سامنے کس طرح کھول دوں۔ص ٦۱ ، سلسلہ اول مکتوب ۱۵

ناشر۔ مجلس اصلاح امت الہند

* تبلیغی جماعت کے افکار و نظریات حضرت مولانا الیاس رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات کے آئینے میں *

* اللہ کی رحمت و نصرت اسی راستہ میں ہے *

اور عادات خداوندیہ اٹل ، ان کی نصرت اور رحمت " اسی راستہ " میں ہے جو واقعی ہے ، اب تک کہ کوششوں کا جو خلاصہ ہے ، وہ ایک کافی مقدار عالَمِ اسلام کا خیال کے درجہ میں متفق ہو جاتا ہے ، کہ واقعی " یہ اسکیم " صحیح اور ایک کرنے کی چیز ہے۔ ص ٦۵ ، سلسلہ اول مکتوب ١٨

* شریعت ، طریقت ، حقیقت *

بندہء ناچیز کے نزدیک " یہ تبلیغ شریعت ، طریقت ، حقیقت تینوں کو علی الاتم جامع ہے۔١٩/اپریل سنہ ١٩۴٢ء ،ص ٦٦ ، سلسلہ اول مکتوب ١٨

* محض منبروں کی تقریر *

ادھر یہ بات میں سمجھتا ہوں کہ جب تک پبلک کے سامنے عملی نمونہ نہ ہو تو " محض منبروں کی تقریر " عمل پر پڑنے کے لئے کافی نہیں ہو سکتی ، اگر تقریر کے بعد عمل پر پڑ جانے کی اسکیم نہ ہو ، تو عوام کے اندر ڈھٹائی اور بے ادبی کے لفظ بولنے کی عادت پڑ جائے ۔٧/مئی سنہ ١٩۴٢ء ، ص ٦٨ ، سلسلہ اول مکتوب ٢٠

* گہری اور ٹھوس اسکیم *

بڑا نمایاں تغیر و انقلاب یہ ہے کہ آپ کے تشریف لے جانے کے بعد کی مساعی پر میوات کے علاوہ بھی لوگ حرکت کرتے ہیں اور نکلتے ہیں ، علماء میوات والی اسکیم نے کچھ اثر قبول نہیں کیا ، حقیقت میں" یہ اسکیم " بڑی گہری ہے اور بہت ٹھوس ہے۔٧/اگست ١٩۴٢ء ، ص ٧١ ، سلسلہ اول مکتوب ٢٢

ناشر۔ مجلس اصلاح امت الہند

* تبلیغی جماعت کے افکار و نظریات حضرت مولانا الیاس رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات کے آئینے میں *

* ایصال ثواب کے لئے اس کار تبلیغ سے بڑھکر کوئی شیئ نہیں *

مرحومہ کے ایصال ثواب کے لئے " اس کار تبلیغ سے بڑھکر کوئی شیئ نہیں " ہے ، خصوصا جب آپ جیسا صاحب علم و عمل و زہد و تقوی توجہ سے اس میں لگ کر کرے ، مرحومہ کے ایصال ثواب کی نیت سے زائد سے زائد اس میں توجہ مبذول فرمائیں ، آپ کی تشریف آوری کا انتظار ہے۔۲۷/اکتوبر سنہ ۱۹۴۳ء ، ص ۸۱ ، سلسلہ اول مکتوب ۳۱

* تبلیغ کے زمانہ میں ستر ہزار گونہ زیادہ ثواب *

اور اگر ایسے وقت میں خود آسکیں تو بہت ہی اچھا ہو ، اور اسی جگہ اس کو خرچ کر دو تو تبلیغ کے زمانہ میں کسی کی اعانت کرنے میں گھر بیٹھے اعانت کرنے سے " ستر ہزار گونہ " زیادہ ثواب ہوتا ہے۔ص ۹۷ ، سلسلہ دوم مکتوب ۴

* صحیح دینداری اور حقیقی ایمان کا ذائقہ *

اور جب تک تبلیغ کے لئے چار چار مہینے ملک در ملک پھرنے کو جزو زندگی بنانے کی کوشش کے لئے پورے اہتمام کے ساتھ آپ لوگ کھڑے نہیں ہوں گے ، اس وقت تک قومیت " صحیح دینداری " کا مزہ نہیں چکھے گی ، اور " حقیقی ایمان کا ذائقہ " کبھی نصیب نہیں ہوگا۔یکم ذی الحجہ سنہ ۱۳۵۸ھ ، ص ۹۸ ، سلسلہ دوم مکتوب ۴

* فتنوں کو روکنے کے لئے اس اسکیم کے علاوہ کوئی علاج نہیں *

میرے دوست آدمی کا جاہل ہونا اور غافل ہونا اور حق کی کوشش میں سست ہونا ، یہ ہر فتنہ کی کنجی ہے ، اور طبائع کے اور جذبات کے ان نامبارک اور گندہ صفتوں پر رہنے سے خدا جانے کتنے فتنے اٹھتے ہوئے تم دیکھو گے ، اور تم کچھ نہ کر سکو گے ، اٹھتے ہوئے فتنوں کو میٹنے اور آئندہ کے فتنوں کو روکنے کے لئے تمہارے ملک میں آئی ہوئی اسکیم کو مشق کرنے کے لئے یوپی کے لئے نکلنے پر " زور دینے کے سوا اور کوئی علاج نہیں "۔ص ۱۰۲ ، سلسلہ دوم مکتوب ۴

ناشر۔مجلس اصلاح امت الہند

* تبلیغی جماعت کے افکار و نظریات حضرت مولانا الیاس رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات کے آئینے میں *

* مناظروں کے نتائج اور اوپر کی چیز میں مشغول ہونا *

تجربہ ہے کہ " مناظروں کے نتائج ہمیشہ برے رہے ہیں " البتہ سب کی رائے کہیں صریح منکرات کے دلائل کے مطالبہ پر ہو جاوے ، تو کبھی کبھی ان دلائل میں قوت اور زور کے ساتھ مطالبہ کر لینے میں مضائقہ نہیں ، میرے خیال میں تو وہی بات ہے ، کہ تمام ملک کی" جامعوں " میں اور مجامع میں اس مضمون کی اشاعت کا اہتمام کر لیا جاوے ، کہ جو قوم کلمہ ء طیبہ اور نماز کے اندر کی چیزوں کی تصحیح اور کلمہ ء شہادت کے مضمون پر اب تک پوری طرح مطلع نہ ہوئی ہو جو اسلام کی بنیادی چیز ہے " تو بنیادی چیز کو چھوڑ کر اوپر کی چیز میں مشغول ہونا بنیادی غلطی ہے " اوپر کی چیز بغیر بنیادی چیز کے صحیح ہوئے درست نہیں ہوا کرتی۔ ص ۱۱۲ ، سلسلہ سوم مکتوب ٦

* مکاتب و مدارس کا سلسلہ عنقریب ختم ہونے والا ہے *

اور وہ یہ ہے کہ اہل زمانہ کی طبائع کی سیل کو اب سے پندرہ برس پہلے سے اپنی کوتاہ نظر سے لیکن اللہ کی توفیق سے دی ہوئی بصیرت سے یہ اندازہ لگا چکا تھا ، کہ یہ رفتار مکاتب اور مدارس کی جو چل رہی ہے ، اس میں دو خرابیاں ہیں ، اول یہ کہ جس بنیاد سے چل رہی ہیں ، یعنی لوگوں کا میلان اور ان کی وہ رغبت جس کی وجہ سے مکتبوں اور مدرسوں میں مخلصانہ کوشش کرنے والے کھڑے ہوتے ہیں ، اور چندہ دینے والے چندہ دیتے ہیں ، یہ عنقریب ختم ہونے والی ہے ، اور آگے چل کر راستہ اس کا مسدود ہے ، دوسری وجہ یہ کہ علوم جن اغراض کے لئے اور اثرات اور منافع کے لئے حاصل کئے جایا کرتے ہیں ، اور جن اغراض کے حصول کے لئے علوم تلاش کئے جاتے ہیں ، ان علوم کے ساتھ وہ اغراض وابستہ نہ رہنے کے باعث علوم بیکار ہوتے چلے آتے ہیں ، اب علوم سے وہ منافع اور اغراض حاصل نہیں ہوتے ، جنکی وجہ سے علوم کی توقیر اور تحصیل تھی ، ان دو باتوں پر نظر کرتے ہوئے میں نے اس طرز کی طرف اپنی توجہ کو متوجہ کیا ، کہ جس کو آپ دیکھ رہے ہیں اور جان رہے ہیں۔ ص ۱۱۵ ، سلسلہ سوم مکتوب ۷

ناشر۔ مجلس اصلاح امت الہند

* تبلیغی جماعت کے افکار و نظریات حضرت مولانا الیاس رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات کے آئینے میں *

* جو میں کر رہا ہوں وہ اصل دین ہے *

پھر مکرر عرض ہے کہ پہلی صورت جو میں کر رہا ہوں اسکو اختیار نہ فرماویں تب ہے یہ دوسری صورت ، وہ نہ ہو تو یہی کرو ، جو میں کر رہا ہوں وہ اصل دین ہے ، الحمدللہ ثم الحمدللہ ، ہمت کو اصل دین کے لئے بلند رکھو ، کمر ہمت کو چست فرماؤ ، جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پاک اس قدر سرسبز (خوش) ہوگی ، کہ خیال وگمان وہاں تک نہیں پہونچ سکتا ، اور اللہ چاہے ایسی کھلی ترقی دیکھو گے کہ کوئی طاقت اس کا ادراک نہیں ، اور اگر آپ سے یہ تبلیغی کام نہ ہو سکے تو دوسرا ہی کام کرو ، یہ شعبہء دین ہے ، اور زبردست شعبہ ہے ، میرے اس خط کو ہمیشہ دیکھتے رہنے کے لئے اپنے پاس محفوظ رکھیں ، اور پھر ہمیشہ دیکھتے بھی رہیں۔ ص ۱۱۷ ، سلسلہ سوم مکتوب ۷

* یہی ایک اسکیم ہے *

میرے بزرگ دوست ! فتن مظلمہ مدلہمہ ، ایمان سوز ، جذبات کش کی رفتار ڈاک گاڑی سے بھی زیادہ تیز ہے ، اور اس کا مقابل جو حقیقت میں " یہی ایک اسکیم ہے " اور ظلمت کو نور سے بدلنے والی ہے ، اس کی رفتار کیڑی سے بھی زیادہ ضعیف ہے۔ ص ۱۲۱ ، سلسلہ سوم مکتوب ۱۲

* اس تحریک کا مقصد کلمہ اور نماز صحیح کرانا نہیں ہے *

وہ دو امر ہیں ، ایک تو وہ جو نہ ہونا چاہئے اور وہ کرتے ہیں ، دوسرا وہ جو ہونا چاہئے اور نہیں کرتے ، امر اول کلمہ اور نماز کے صحیح کرانے کو گوارا کرتے ہیں تو بمنزلہء مقصود کے کرتے ہیں کہ جیسا کہ اس تحریک کا مقصد ہو ، حالانکہ یہ مقصد نہیں ، اور جو نہیں کرتے وہ یہ کہ ان مخاطبین کے لئے یہ فیصلہ کرلیں کہ جب تک اپنے مشاغل کو چھوڑ کر ترک وطن اختیار کرکے اس تحریک کو لیکر باہر نہیں نکلیں گے ، مشاغل کی ظلمت اور اس کا شدتِ تکدّر توجہ کا اور قلب کے دھیان کا مشاغل کے ساتھ لزوجیتِ کلمہ کے صحیح کرنے اور ان کے انوار و برکات کے قبول کرنے کی اہلیت ہرگز پیدا نہیں ہونے دے گی ، اور نکلنے کے بعد بھی دوسروں میں کوشش کرنے کو جب تک حق تعالی کی رحمت کا ذریعہ نہیں بنائے گا ، اور دوسروں میں محنت کرنے کے ذریعہ اللہ تعالی کی رحمت کا سہارا نہ ڈھونڈے گا ، تو بقاعدہء سنتِ الہیہ " من لا یرحم لایرحم " اور بقاعدہء " ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السمآء " اس نیت سے جب تک دوسروں میں کوشش کرکے حق تعالی کی رحمت کا سہارا پکڑ کے پھر فراغت کے وقتوں میں محنت نہیں کریگا ، اس وقت تک یہ کلمہ اور نماز کی " اصلی برکات " جس سے ساری زندگی درست ہوتی چلی آوے حاصل نہیں ہوں گی۔ ص ۱۲۲ ، ۱۲۳ ، سلسلہ سوم مکتوب ۱۳

ناشر۔ مجلس اصلاح امت الہند

* تبلیغی جماعت کے افکار و نظریات حضرت مولانا الیاس رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات کے آئینے میں *

* جتنے بھی مذہبی ادارے ہیں زمین کی خرابی کی وجہ سے سب خراب اور برباد ہوتے چلے آرہے ہیں *

دین میں تبلیغی امور کی کوشش یہ تو زمین مذہب ہے ، اور سب ادارے باغ ہیں ، اب تک زمین مذہب ایسی ناہموار اور ہر طرح کی پیداوار اور باغات سے اس قدر نامناسب ہو رہی ہے ، کہ کوئی باغ اس زمین پر لگ نہیں سکتا ، یہی وجہ ہے کہ جتنے بھی مذہبی ادارے ہیں وہ زمین کی خرابی کی وجہ سے سب خراب اور برباد ہوتے چلے آرہے ہیں ، اور زیادہ تر اس کی وجہ یہ ہے ،کہ ہماری ابتلاء و آزمائش کے لئے ہمارا دشمن جو نفس اور شیطان مقرر کیا ہوا ہے ، وہ ہمارے ارادوں ، ہماری نیتوں ، اور ہمارے عملوں پر کچھ ایسا پورا پنجہ گڑو کر قابو پائے ہوئے ہے ، کہ وہ ہمارے سب کاموں سے دین کے بگاڑ کا کام زیادہ لیتا ہے ، " ہم باغات کے سرسبز ہونے کے نشہ میں ایسے بے خبر ہوتے ہیں " کہ نیچے کی جڑوں اور زمین کے برباد ہونے کی خبر بھی نہیں رکھتے ، اگر دونوں چیزوں کے اندر اپنی کوشش کو ہمت اور استقلال کے ساتھ جاری نہ رکھو گے ، تو نہ زمین ہی درست ہوگی ، نہ باغات ہی سرسبز ہونگے۔ص ۱۲۷ ، سلسلہ سوم مکتوب ۱۶

* تبلیغ میں نکلنے کا ثواب سب سے زیادہ ہے *

حضرت تھانویؒ کے لئے ایصال ثواب کا بہت زیادہ اہتمام کیا جاوے ، ہر طرح کی خیر سے ان کو ثواب پہنچایا جاوے ، کثرت سے قرآن شریف ختم کرائے جاویں ، یہ ضروری نہیں کہ سب اکٹھے ہو کر ہی پڑھیں ، بلکہ ہرہر شخص کا تنہائی میں پڑھنا زیادہ بہتر ہے " تبلیغ میں نکلنے کا ثواب سب سے زیادہ ہے " اس لئے اس صورت سے زیادہ پہنچاؤ۔ ص ۱۳۷ ، سلسلہ چہارم مکتوب ۱

* دین کا صحیح سلیقہ تبلیغ کے بغیر آنا مشکل ہے *

میرے بزرگ دوست ! ہر کام ہر شخص نہیں جانتا " میرے نزدیک جذبات کی درستی اور دین کا صحیح سلیقہ تبلیغ کے بغیر آنا مشکل ہے " اور یہ ہر وقت کے مسائل مقامی علماء اچھی طرح جانتے ہیں ، ہاں تبلیغ اگر کرنی ہو تو ضرور آپ تشریف لاویں۔

۲۷/دسمبر سنہ ۱۹۳۸ء ، ص ۱۳۹ ،سلسلہ چہارم مکتوب ۲

ناشر۔ مجلس اصلاح امت الہند

* تبلیغی جماعت کے افکار و نظریات حضرت مولانا الیاس رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات کے آئینے میں *

* ہر گز اس میں کوشش کے ساتھ لگے بغیر خدا کی رحمت کے منتظر نہ رہیں *

مسلمان کی قطعاً اصل زندگی اور اللہ جلّ شانہ کی مخلوقات کے ساتھ خاص رحمت کے ساتھ متوجہ کرنیوالی زندگی اور مشغول ہونے اور باقی مسلمین کی بلاؤں کی ہٹانے والی اور مقاصد کو تر و تازہ کرنے والی زندگی " محض سراسر صرف ان امور میں کوشش کرنے کے بقدر ہے ، اس طرز زندگی سے غافل ہوتے ہوئے بہبودی کا انتظار اور بلاؤں کے کم ہونے کا وہم ایک مجنونانہ اور غلط خیال ہے " لہذا میں یہ رسالہ بھی روانہ کر رہا ہوں اور اپنے دوستوں کو اور خدا اور رسول کی دوستی کی تمنا رکھنے والوں کو تقاضے کے ساتھ کہتا ہوں کہ " ہرگز اس میں کوشش کے ساتھ لگے بغیر خدا کی رحمت کے منتظر نہ رہیں اور بلاؤں کے ہٹنے کا وسوسہ نکالدیں " ان چیزوں میں کوشش ہی دافع البلایا اور مفرج الکرب اور دافع غموم اور ہموم ہے ۔ص ۱۳۹ ، ۱۴۰ ، سلسلہ چہارم مکتوب ۳

* خنزیر کی زندگی سے بدتر *

ہر مرکز سے سیکڑوں کی مقداریں نکالنے کی سعی میں سب کو لگ جانا چاہئے ، اس سے اللہ راضی ہونگے ، مرتبہ بلند ہو گا ، دنیا میں بڑی بڑی عزت والوں میں تمھاری عزت ہوگی " اور مرنے کے وقت تمام بلاؤں سے چھوٹ کر گویا کہ ایک سلطنت کی شاہانہ زندگی کی ابتداء ہوگی ، اس کام کے کرنے والے کے لئے ، اور مرنے کے وقت تمام آلائش سے چھوٹنے کا وقت ہو گا ، اور اگر ایسا نہ کیا تو یہ زندگی ہماری خنزیر کی زندگی سے بدتر چل رہی ہے " لہذا میری تحریر میں سعی کو ضروری سمجھ کر اپنے کو سرسبز کرنے والی زندگی کو دوڑ کر حاصل کرلو۔ص ۱۴۱ ، سلسلہ چہارم مکتوب ۴

ناشر ۔ مجلس اصلاح امت الہند